سوال

(226)رضاعت کے مسئلہ میں چچا کی دوسری بیوی کی بیٹی سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکے نےاپنےچچا کے ہاں تربیت پائی اورچچا کی پہلی بیوی کا دودھ پیا۔کچھ مدت بعدچچا نے دوسری شادی کی جس سے ایک بچی پیدا ہوئی۔توکیااس لڑکے کوجواب بڑاہوچکا ہے، یہ جائزہے کہ اس چچی کی بیٹی سے شادی کرے،جس سے اس نے دودھ نہیں پیا؟(علی۔م۔ا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مذکورہ لڑکے نے اپنی چچی کا دودھ حولین (مدت رضاعت) کے اندرپانچ گھونٹ یااس سے زیادہ گھونٹ پی لیا تواب وہ اپنےچچا کا رضاعی بیٹا ہے اوراس کےچچا کی تمام بیویوں کی اولاداس کے رضاعی بھائی بہنیں ہیں۔

اس سے معلوم ہوجاتا ہے کہ مذکورہ لڑکے کا نکاح چچا کی مذکورہ بیٹی سے حرام ہے۔کیونکہ وہ چچا اب اس مذکورہ لڑکے کا رضاعی باپ اوراس کی بیٹیاں اس کی رضاعی بہنیں ہیں۔ بشرطیکہ بات وہی ہوجوسوال میں ذکر کی گئی ہے۔چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب مبین میں محرمات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

وَأُمَّهـٰتُكُمُ اللّـٰتى أَرضَعنَكُم وَأَخَو‌ٰتُكُم مِنَ الرَّضـٰعَةِ ... النساء ٢٣

''اورتمہاری مائیں بھی جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اورتمہاری رضاعی بہنیں بھی (تم پر حرام کی گئیں ہیں)''

اورنبی ﷺ نے فرمایا:

((يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ))

''رضاعت سے وہ سب رشتے حرام ہوجاتے ہیں جونسب سے حرام ہوتے ہیں۔''

اس حدیث کی صحت پر شیخین کا اتفاق ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ